درود و سلام



الٰہ آزاد

قاسمی پبلشنگ کمپنی محلہ قاسمیہ (آزاد نگر۔۱) کوئل بجار ضلع بستی

سلسلۂ مطبوعات الدائرۃ القاسمیہ ۹

درود و سلام

بصد خلوص حضور حضور انور میں
میں پیش کرتا ہوں نذرانہ "درود و سلام"

اثر خامہ

شاعر خیر الکلام حضرت العلام

جناب مولانا عبد اللہ صاحب قاسمی آزاد بستوی فاضل دیوبند

ناشر

مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار، مئوناتھ بھنجن، یوپی

یادداشت

کتاب	درود و سلام
مصنف	مولانا عبداللہ صاحب قاسمی آزاد بستوی
ناشر	قاسمی پبلشنگ کمپنی
کاتب	فیض الحسن ادروی
مطبع	سرفراز آفسیٹ پریس ، مئو
تاریخ طباعت	جون ۱۹۸۹ء ذوالقعدہ ۱۴۰۹ھ
اڈیشن	پہلا
تعداد	ایک ہزار
صفحات	بتیس ۳۲
قیمت	تین روپئے

انتساب

میں اپنی یہ حقیر فکری کاوش اور قلمی تراوش جو بصورت درود و سلام حسن عقیدت و محبت کا ایک زریں مجموعہ و سدا بہار گلدستہ ہے۔ جس کی عطر بیزی و مشک ریزی سے تمام خاکدان عالم معطر و معنبر ہے۔

بارگاہ رحمت و رسالت میں بصد ادب نیاز پیش کرتے ہوئے بارگاہ صمدیت و الوہیت میں سجدہ ریز ہوں کہ وہ اس بضاعت مزجات کو شرف قبول بخشے اور ذات نبوت سے اس انتساب کو ذریعۂ نجات بنائے۔

بارگاہ رحمت و رسالت کا ذرۂ بے مقدار

عبداللہ

حمد

ہو حمد تیری کیا بیاں اے خالقِ کون و مکاں طاقت نہیں پاتی زباں اے خالقِ کون و مکاں
ادراک کیسے ہو ترا، تو عقل سے ہے ماورا تو برتر از وہم و گماں اے خالقِ کون و مکاں
از فوق تا تحت الثریٰ، از فرش تا عرشِ علا جلوہ ترا ہر سو عیاں اے خالقِ کون و مکاں
ہر شئے میں ہے حاضر تو ہی، ہر شئے کا ہے ناظر تو ہی تو ہے عیاں ہو کر نہاں اے خالقِ کون و مکاں
وہ ہو زمیں کہ آسماں، تو ہر جگہ ہے حکمراں قدرت ہے تیری بیکراں اے خالقِ کون و مکاں
لاریب تیری سمت سے، ہوتا ہے وقت بے وقت نفع و ضرر سود و زیاں اے خالقِ کون و مکاں
جو کچھ ملا تجھ سے ملا، جو کچھ دیا تو نے دیا ہیں معترف اہلِ جہاں اے خالقِ کون و مکاں
ساغر ترا صہبا تری، بزمِ مے و مینا تری تو ساقیِ بادہ کشاں اے خالقِ کون و مکاں

آج از دیادِ شوق ہیں، آزاد تیری حمد میں
کس درجہ ہے رطب اللساں اے خالقِ کون و مکاں

صلی اللہ علیہ وسلم

خیرِ خلائق، ذاتِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم — رحمتِ عالم، شانِ معظم صلی اللہ علیہ وسلم
نورِ ہدایت، مفخرِ آدم صلی اللہ علیہ وسلم — شاہِ امم، سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم
وجہ وجودِ حضرتِ آدم صلی اللہ علیہ وسلم — شوکتِ موسیٰ، عصمتِ مریم صلی اللہ علیہ وسلم
حاملِ قرآں شافعِ محشر، رحمتِ یزداں ماہِ نور — صاحبِ کوثر، صاحبِ زمزم صلی اللہ علیہ وسلم
راہِ وفا کے دینِ ہدیٰ کے، خلقِ خدا کے شاہ و گدا کے — رہبرِ اعظم، ہادیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
قابلِ تحسین جن کی مساعی، خلق کا راعی دین کا داعی — راعیٔ اکرم، داعیٔ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم
ان کا رتبہ سب سے بڑھ کر، ان سا نہیں ہے کوئی پیمبر — ان کا ثنا خواں ربِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم
طیب و طاہر اطیب و اطہر، فرش پہ ہے جو عرش سے بڑھ کر — وہ ہے مرقد سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

باعثِ تکویں ان کی خلقت، ہیں آزادہ حق کی رحمت
آؤ کہیں ہم مل کر باہم صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت عالم، نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم
فخر دو عالم، نازش آدم صلی اللہ علیہ وسلم

سرور دیں، سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم
ختم رسُل، پیغمبر اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

ہادیٔ اکبر، رہبر اعظم صلی اللہ علیہ وسلم
خلق خدا کے ہادیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نور خدا کا مظہر اعلیٰ، خازن قدرت کا دریکتا
شہکار خلاق دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

اوج مقام العظمۃ لسدواں پہ سر جبریل نہ پہنچا
پہنچے جہاں پہ پائے مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

اعظم اکرم اشرف اطہر، عرش معلیٰ سے بھی فزوں تر
خواب گہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

سب ہے انھیں قدموں کی بدولت دنیا عقبیٰ دوزخ جنت
خندہ گُل اور گریۂ شبنم صلی اللہ علیہ وسلم

ساقیٔ کوثر شافع محشر خلق کے رہبر دین کے سرور
سب سے افضل سب سے معظم صلی اللہ علیہ وسلم

خوف قیامت کچھ بھی نہیں ہے مجھ کو نہیں آزاد کوئی غم
جب ہیں شافع ابن آدم صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

ہادیٔ دوراں، رہبر عالم صلی اللہ علیہ وسلم — خیر سراپا، فیض مجسم صلی اللہ علیہ وسلم

خلقت اول بعثت آخر، عالم امکاں جنکی خاطر — نور تھا جن کا قبل از آدم صلی اللہ علیہ وسلم

جس نے دکھائی راہ ہدایت جس نے مٹائی کفر کی ظلمت — لہرایا اسلام کا پرچم صلی اللہ علیہ وسلم

چشم مبارک اللہ اللہ، کیسا ساغر کیسی صہبا — ایک ہے کوثر ایک ہے زمزم صلی اللہ علیہ وسلم

ان کی خصلت کا کیا کہنا، جنکی سیرت اسوۂ حسنہ — اسم ہے جن کا اسم اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

جن کی بعثت باعث راحت جنکی ولادت وجہ سعادت — عزم تھا جن کا عزم مصمم صلی اللہ علیہ وسلم

جس نے سنوارا گلشن ہستی جس نے مٹائی کفر پرستی — وہ ہیں خدا کے نائب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

جن کا مسکن شہر مدینہ، جو ہے بام شرف کا زینہ — جن کا مولد قبلۂ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

کردو کرم آقائے دو عالم، کہتا ہے آزاد یہ پیہم
آپ ہی تو ہیں چارہ گر غم صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

سیدِ ذیشاں، سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم
فخرِ خلیل و نازشِ آدم صلی اللہ علیہ وسلم

روئے منور بدرِ تمامی، نور کا پیکر ذاتِ گرامی
خلقِ مجسم، شانِ معظم صلی اللہ علیہ وسلم

خلقت جنکی سب سے مقدم، بعثت جنکی سب سے مؤخر
سب سے مؤخر، سب سے مقدم صلی اللہ علیہ وسلم

کلکِ خدا کا نقشِ مکمل، ذات میں ارفع شان میں اکمل
ممدوحِ خلاقِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

سبحان اللہ چہرہ انور، چشم و نظر کا مرکز و محور
مرجعِ عالم ذاتِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ اللہ کتنا حسیں ہے، بیشک رشکِ خلدِ بریں ہے
صبح کا منظر شام کا عالم صلی اللہ علیہ وسلم

طیبہ کے ہر بام و در پر پھیلی ہے اک نور کی چادر
پھر اس پر کیفیتِ شبنم صلی اللہ علیہ وسلم

روح کی تسکیں قلب کی راحت، ذاتِ سراپا رافت و رحمت
خلق کے مونس خلق کے ہمدم صلی اللہ علیہ وسلم

کہتے ہیں آزاد جسے ہم، رہتا ہے ناشاد وہ پیہم
کر دو کرم آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

رحمتِ کبریا پہ درود و سلام

مصطفےٰ مجتبیٰ پہ درود و سلام ظلِ ذاتِ خدا پہ درود و سلام
شمعِ غارِ حرا پہ درود و سلام آفتابِ ہدیٰ پہ درود و سلام

سرورِ انبیا پہ درود و سلام
رحمتِ کبریا پہ درود و سلام

گوہرِ بے بہا پہ درود و سلام شاہِ ہر دوسرا پہ درود و سلام
رنگِ وحدت نما پہ درود و سلام مبتدا، منتہا پہ درود و سلام

خلق کے مدعا پہ درود و سلام
رحمتِ کبریا پہ درود و سلام

تاجِ عرشِ علیٰ پہ درود و سلام شمعِ دینِ ہدیٰ پہ درود و سلام
شرحِ شمس الضحیٰ پہ درود و سلام نورِ بدر الدجیٰ پہ درود و سلام

سیّد الاصفیا پہ درود و سلام
رحمتِ کبریا پہ درود و سلام

اک اشارے میں شق چاند کو کر دیا — سینے میں نور عرفان کا بھر دیا
جیسا تھا پہلے اس سے فزوں کر دیا — معجزہ عام دنیا میں یوں کر دیا

شان معجز نما پہ درود و سلام
رحمت کبریا پہ درود و سلام

نور اسلام دنیا میں پھیلا دیا — اور جو پیغام حق تھا وہ پہنچا دیا
جو تھے بے دیں انھیں با خدا کر دیا — سینے میں نور ذات خدا بھر دیا

خلق کے پیشوا پہ درود و سلام
رحمت کبریا پہ درود و سلام

جو ہے گردوں مکاں، جو ہے جنت مکیں — نور سے جس کے روشن ہے خلد بریں
جو ہے عرش الٰہی کا مسند نشیں — جو ہے نور خدا، جو ہے ماہ مبیں

اس حبیب خدا پہ درود و سلام
رحمت کبریا پہ درود و سلام

جو ہے آزاد یٰسٓ وطٰہٰ لقب — جو ہے اعلیٰ نسب، جو ہے والا حسب
جو ہے ختم الرسل، جو ہے محبوب رب — جو ہے سلطان دیں، تاجدار عرب

اس شفیع الوریٰ پہ درود و سلام
رحمت کبریا پہ درود و سلام

سلام بدرگاہ خیرالانام

سلام اس پر جو بن کر صاحب ام الکتاب آیا
سلام اس پر جو بن کر شافع روز حساب آیا

سلام اس پر جو آیا رہبر راہ وفا بن کر
سلام اس پر جو آیا ہادئ دین ہدیٰ بن کر

سلام اس پر جو تھا راہ وفا کا رہبر اعظم
سلام اس پر جو تھا دین ہدیٰ کا ہادئ اکرم

سلام اس پر کہ جس نے اس جہاں کی رہنمائی کی
سلام اس پر کہ جس نے حق تعالیٰ کی دُہائی دی

سلام اس ذات پر جس کی صفت ہے صاحب اسریٰ
سلام اس پر کہ تھے مرعوب جس سے قیصر و کسریٰ

سلام اس پر جو آیا دین حق کا پاسباں بن کر
سلام اس پر جو آیا دہر میں امن واماں بن کر

سلام اس ذات اقدس پر منور جس کی ہے محفل
سلام اس پر کہ جس کی شان میں قرآں ہوا نازل

سلام اس ذات اقدس پر جو کالی کملی والا ہے
سلام اس ذات پر جس کا جہاں میں بول بالا ہے

سلام اس پر جو چمکا بزم گیتی کے نظاروں میں
سلام اس پر جو مہکا لہلہاتے سبزہ زاروں میں

سلام اس پر جو بن کر رحمۃ للعالمیں آیا
سلام اس پر جو اپنے ساتھ اک دینِ متیں آیا

جو لے کر مژدۂ خیر القروں آیا سلام اس پر
جو بن کر داعئ امن و سکوں آیا سلام اس پر

سلام اس پر کہ جس کو چارہ ساز و چارہ گر کہیے
سلام اس پر کہ جس کو دو جہاں کا راہبر کہیے

سلام اس پر کہ جو ممدوح خلاقِ دو عالم ہے
سلام اس ذات پر جو نازشِ اولادِ آدم ہے

سلام صد ہزاراں ساقئ تسنیم و کوثر پر
سلام اس جسمِ اطہر پر، سلام اس روئے انور پر

سلام اس پر کہ جو آزادہ کا ملجا و ماویٰ ہے
سلام اس پر کہ جس کا دونوں عالم میں سہارا ہے

سلام بدرگاہ خیر الانام

سلام اس پر جو بن کر رحمت پروردگار آیا
سلام اس پر جو بن کر شافع روز شمار آیا

سلام اس پر کہ جس کا نور ہے روشن ستاروں میں
سلام اس پر کہ جس کا ذکر ہے قرآں کے پاروں میں

سلام اس پر جو لے کر دین وحدت کا پیام آیا
سلام اس پر جو لے کر ایک نورانی نظام آیا

سلام اس پر کہ عرش پاک پر کی جس نے مہمانی
سلام اس پر کہ ہر محفل ہے جس کے دم سے نورانی

سلام اس پر کہ جس کے زیر پا تھے قیصر و کسریٰ
سلام اس پر خدا کا میہماں تھا جو شب اسریٰ

سلام اس ذات پر جس کا لقب لیسین وطٰہٰ ہے
سلام اس پر کہ جس نے دشمنوں کو بھی سراہا ہے

سلام اس پر خلیل اللہ کی جو آرزو ٹھہرا
سلام اس پر کہ جو انسانیت کی آبرو ٹھہرا

سلام اس پر جو آیا غمگسار بے کساں بن کر
سلام اس پر جو آیا مایۂ بے مائگاں بن کر

سلام اس پر کہ جس سے بزم گیتی جگمگا اٹھی
سلام اس پر کہ جس سے دیں کی کھیتی لہلہا اٹھی

سلام اس پر مصیبت دور کرنا کام تھا جس کا
سلام اس پر "محمد" اور "احمد" نام تھا جس کا

جو غیروں سے بشفقت پیش آتا تھا سلام اس پر
جو سن کر گالیاں بھی مسکراتا تھا سلام اس پر

سلام اس پر کہ جس کو کعبۂ اہل صفا کہئے
سلام اس پر کہ جس کو قبلۂ اہل وفا کہئے

سلام اس ذات پر جو "گنبد خضرا" کا ساکن ہے
سلام اس ذات پر جو پاکباز و پاک باطن ہے

سلام صد ہزاراں شافع میدان محشر پر
سلام اس ہادیٔ دین ہدیٰ، فخر پیمبر پر

سلام اس پر کہ جو آزادیٔ یکتائے زمانہ ہے
سلام اس پر کہ جو ہر وصف میں سب سے یگانہ ہے

سلام بدرگاہ خیر الانام

سلام اس پر کہ جو فخرِ رُسل، فخرِ دو عالم ہے
سلام اس پر کہ جو نورِ خدا، نورِ مجسّم ہے

سلام اس پر محبت باہمی تعلیم ہے جس کی
سلام اس پر خدا کے دل میں بھی تعظیم ہے جس کی

سلام اس پر کہ تھا جس کا ہر اک اندام مستحسن
سلام اس ذات پر جس کا تھا ہر کام مستحسن

سلام اس پر کہ جس کی ذات اقدس، شان اطہر ہے
سلام اس پر کہ جو محبوبِ رب، مقبولِ داور ہے

سلام اس پر کہ جس کی شان میں لولاک لما آیا
سلام اس پر جو بن کر خسرِ ارض و سما آیا

سلام اس پر کہ جس نے دین کا ڈنکا بجایا ہے
سلام اس پر کہ جس نے حق سے رشتہ جا ملایا ہے

سلام اس پر کہ جو اسریٰ میں حق کا میہماں ٹھہرا
سلام اس پر کہ جو محبوبِ ربِ دو جہاں ٹھہرا

سلام اس پر جو بن کر ہادیٔ سُبل السلام آیا
سلام اس پر جو بن کر شافعِ روزِ قیام آیا

سلام اس پر کہ جس نے گلشن ہستی سنوارا ہے
سلام اس پر کہ جو ٹوٹے ہوئے دل کا سہارا ہے

سلام اس پر مصیبت میں جسے ہم یاد کرتے ہیں
سلام اس پر کہ جس کے ذکر سے دل شاد کرتے ہیں

جو ہر انساں کی آزادی کا حامی تھا سلام اس پر
جو پہلا دشمن دَورِ غلامی تھا سلام اس پر

سلام اس پر کہ جس کو رہبر راہ وفا کہیے
سلام اس پر کہ جس کو ہادیٔ خذ ما صفا کہیے

سلام اس پر کہ جس کی ذات ہے کونین کا حاصل
سلام اس پر کہ جس کا ذکر ہے وجہ قرارِ دل

سلام صد ہزاراں صاحب صبر و قناعت پر
سلام اس وجہ تسکیں، باعث آرام و راحت پر

سلام اس پر کہ جو آزاد کا آرام جاں ٹھہرا
سلام اس پر کہ جو مخلوق کا راحت رساں ٹھہرا

سلام بدرگاہ خیر الانام

سلام اس پر کہ جو ہے آفتاب بزم امکانی
سلام اس پر کہ جو ہے لمعۂ انوار ربانی

سلام اس پر کہ جو مہر درخشاں، ماہ تاباں ہے
سلام اس ذات پر جو نیّر گردون گرداں ہے

سلام اس پر بنا ہے جس کی خاطر عالم امکاں
سلام اس ذات اقدس پر ہیں جسکے سیکڑوں احساں

سلام اس پر خدا کی سمت سے جس کو سلام آیا
سلام اس پر جو بن کر دونوں عالم کا امام آیا

سلام اس پر جو آیا نازش دنیا و دیں بن کر
سلام اس پر جو آیا مفخر روح الامیں بن کر

سلام اس پر کہ جو ممدوح و محبوب زمانہ ہے
سلام اس پر کہ جس کا ذکر رحمت کا خزانہ ہے

سلام اس پر فروغ دین فطرت کام تھا جس کا
سلام اس پر یہی اک کام صبح و شام تھا جس کا

سلام اس پر کہ جس کا دین کامل ہے، اکمل ہے
سلام اس پر خدا کے بعد جس کا ذکر افضل ہے

سلام اس پر جہاں کو راہ حق جس نے دکھائی ہے
سلام اس پر کہ جس نے کفر کی بنیاد ڈھائی ہے

سلام اس پر تھے جس کے نام لیوا ہر زمانے میں
سلام اس پر نہیں کوئی کمی جس کے خزانے میں

جو تھا خلق خدا کا راعئ آخر سلام اس پر
جو تھا دین ہدیٰ کا داعئ آخر سلام اس پر

سلام اس پر کہ جس کو رہبر نوع بشر کہیے
سلام اس پر کہ جس کو ہادئ دوعالم کر کہیے

سلام اس پر جہاں کی افضلیت ختم ہے جس پر
سلام اس ذات اقدس پر نبوت ختم ہے جس پر

سلام صد ہزاراں خاتم ختم رسالت
سلام اس در یکتا، شاہکار دست قدرت

سلام اس پر جو عبداللہ کا ہے نور پیشانی
سلام اس پر کہ جو آزاد کا ہے راحت جانی

السّلام

(عالم تصوّرات میں)

السلام اے صاحب ام الکتاب السلام اے شافع روز حساب
السلام اے رحمت کون ومکاں السلام اے نکہت باغ جناں
السلام اے رازدار علم وفن السلام اے حضرت شاہ زمن
السلام اے رونق بزم جہاں السلام اے داعئ امن و اماں
السلام اے ہادئ خیرالامم السلام اے وارث باغ ارم
السلام اے صاحب فتح وظفر السلام اے حق شناس و حق نگر
السلام اے رحمۃ للعالمیں السلام اے مفخر رُوح الامیں
السلام اے معدن علم وحکم السلام اے شاہ دیں شاہ امم
السلام اے منبع جود وسخا السلام اے مخزن فیض وعطا
السلام اے صاحب اسریٰ صفت السلام اے صدر بزم شش جہت
باعث ایجاد عالم السّلام نازش اولاد آدم السّلام
السلام اے جادۂ راہ نجات السلام اے منزل کیف حیات
السلام اے مصلح کل بے چرا السلام اے سرور کل انبیا
السلام اے رہبر دنیا ودیں السلام اے راحت قلب حزیں

السّلام آزادؔ کے اے نور دیں
السّلام اے خلد کے مسند نشیں

السلام

(عالم تصورات میں)

السلام اے سبز گنبد کے مکیں — السلام اے عرش کے مسند نشیں
السلام اے رحمت رب العلا — السلام اے شافع روز جزا
السلام اے وجہ تخلیق جہاں — السلام اے صدر بزم کن فکاں
السلام اے صاحب امی لقب — السلام اے حضرت والا نسب
السلام اے پیکر حلم و حیا — السلام اے صدر بزم انبیا
السلام اے صاحب خیر العمل — السلام اے قاطع لات و ہُبل
السلام اے آفتاب علم دیں — السلام اے مہبط روح الامیں
السلام اے حامل شرع متیں — السلام اے سرور دیں مبیں
السلام اے مخزن صبر و رضا — السلام اے مصدر نور و ضیا
السلام اے رازدار کائنات — السلام اے صدر بزم شش جہات
"گنبد خضرا" کے ساکن السلام — پاکباز و پاک باطن السلام
السلام اے مشعل راہ نجات — السلام اے صاحب عالی صفات
السلام اے سرور جملہ رُسل — السلام اے ناسخ ادیان کل
السلام اے مامن خلق خدا — السلام اے مرجع شاہ و گدا

السلام آزاد کے ہونٹوں پہ ہے
السلام اے اس کے ساز دل کی لے

السلام

(عالم تصورات میں)

السلام اے رہبر راہ وفا ‏ ‏ السلام اے ہادیٔ خذ ما صفا
السلام اے رحمت پروردگار ‏ ‏ السلام اے شافع روز شمار
السلام اے پیشوائے دو جہاں ‏ ‏ السلام اے مقتدائے انس و جاں
السلام اے شمع ایمان و یقیں ‏ ‏ السلام اے نور افلاک و زمیں
السلام اے عاشق رب العلا ‏ ‏ السلام اے مظہر شان خدا
السلام اے سر وحدت کے امیں ‏ ‏ السلام اے جلوۂ حق الیقیں
السلام اے سرور ہر دو سرا ‏ ‏ السلام اے ظل ذات کبریا
السلام اے رونق خلد بریں ‏ ‏ السلام اے صاحب فتح مبیں
السلام اے خسرو ارض و سما ‏ ‏ السلام اے صاحب لولا لما
السلام اے شاہ دیں سلطان دیں ‏ ‏ السلام اے نور حق، نور مبیں
صاحب صبر و قناعت السلام ‏ ‏ باعث تسکین و راحت السلام
السلام اے دین حق کے پاسباں ‏ ‏ السلام اے خاتم پیغمبراں
السلام اے کعبۂ اہل صفا ‏ ‏ السلام اے قبلۂ اہل وفا
السلام اے چارۂ بے چارگاں ‏ ‏ السلام اے غمگسار بے کساں

السلام آزادؔ کے صبر و سکوں
السلام اے سوز و ساز اندروں

السلام

(عالم تصورات میں)

السلام اے رہبر نوع بشر — السلام اے ہادیٔ دع ما کدر

السلام اے رحمت رب جہاں — السلام اے شافع ہر عاصیاں

السلام اے حضرت خیر الانام — السلام اے صاحب عالی مقام

السلام اے ناشر رشد و ہدیٰ — السلام اے حامل وحیٔ خدا

السلام اے بندۂ رب کریم — السلام اے صاحب خلق عظیم

السلام اے داعیٔ شیریں سخن — السلام اے شاہ دیں، شاہ زمن

السلام اے آشنائے راز حق — السلام اے زمزمہ پرداز حق

السلام اے پیکر زہد و ورع — السلام اے ہادیٔ دین و شرع

السلام اے طٰہٰ و یٰسٓ لقب — السلام اے صاحب عالی نسب

السلام اے شافع محشر خطاب — السلام اے حضرت عزت مآب

خاتم ختم رسالت السلام — شاہکار دست قدرت السلام

السلام اے داعیٔ خلق خدا — السلام اے داعیٔ دین ہدیٰ

السلام اے حضرت ختم الرسل — السلام اے واقف اسرار کل

السلام اے دستگیر بے نوا — السلام اے حامیٔ بے دست و پا

السلام آزاد کے آرام جاں

السلام اے خلق کے راحت رساں

مصطفےٰ نورِ یزداں پہ لاکھوں سلام

سرورِ دین و ایماں پہ لاکھوں سلام
رہبرِ جن و انساں پہ لاکھوں سلام
حاملِ وحیِ قرآں پہ لاکھوں سلام
شاہدِ بزمِ خوباں پہ لاکھوں سلام

مصطفےٰ نورِ یزداں پہ لاکھوں سلام

بزمِ اسریٰ کے دولھا پہ لاکھوں سلام
عرشِ اعلیٰ کے نوشا پہ لاکھوں سلام
دونوں عالم کے آقا پہ لاکھوں سلام
یعنی محبوبِ رحماں پہ لاکھوں سلام

مصطفےٰ نورِ یزداں پہ لاکھوں سلام

تاجدارِ دو عالم پہ لاکھوں سلام
نازشِ ابنِ آدم پہ لاکھوں سلام
ہادیٔ دینِ اکرم پہ لاکھوں سلام
ذاتِ فخرِ رسولاں پہ لاکھوں سلام

مصطفےٰ نورِ یزداں پہ لاکھوں سلام

کس کو معلوم کیا میرے سرکار ہیں
جن و انس و ملائک کے سردار ہیں
سب کے ہمدرد ہیں، سب کے غمخوار ہیں
شافعِ اہلِ عصیاں پہ لاکھوں سلام

مصطفےٰ نورِ یزداں پہ لاکھوں سلام

جس کی آنہ آدھر اک کی جانب نظر
جس کو اپنے مصیبت زدوں کی خبر
خود جو آجائے بالینِ بیمار پر
اس مسیحائے دوراں پہ لاکھوں سلام

مصطفےٰ نورِ یزداں پہ لاکھوں سلام

لاکھوں سلام

مطلع صبح عظمت پہ لاکھوں سلام
مقطع شام رفعت پہ لاکھوں سلام

مظہر حسن قدرت پہ لاکھوں سلام
پرتو نور وحدت پہ لاکھوں سلام

مہر چرخ رسالت پہ بیحد درود
ماہ عرش نبوت پہ لاکھوں سلام

وہ جو تخلیق آدم سے پہلے بھی تھا
نور کی اس قدامت پہ لاکھوں سلام

جس پہ پیار آیا نقاش فطرت کو خود
ایسی نورانی صورت پہ لاکھوں سلام

بھوکا رہ کے خود اوروں کو جو بخش دے
ایسے غم خوار امت پہ لاکھوں سلام

بخش دی دشمن جاں کو جس نے اماں
اس قدر رحم درانت پہ لاکھوں سلام

جو عطا اور بخشش کے در کھول دے
ایسی شان سخاوت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے بے کس کے کس، مجھ سے بے بس کے بس
اہل عسرت کی دولت پہ لاکھوں سلام

جسکی رنگت سے رنگت ملی رنگ کو
ان کے اس رخ کی رنگت پہ لاکھوں سلام

جس کی طاقت سے طاقت نے پایا فروغ
اس خداداد قوت پہ لاکھوں سلام

جو ہے عرش علیٰ سے بھی کچھ فزوں
ان کی اس پاک تربت پہ لاکھوں سلام

کالی کملی جو دوش نبوت پہ تھی
اس گلیم سعادت پہ لاکھوں سلام

بالخصوص ان کے خلفاء پہ اور بالعموم
جملہ اصحاب حضرت پہ لاکھوں سلام

بھیجتا ہوں میں آزاد شام وسحر
قلب مضطر کی راحت پہ لاکھوں سلام

لاکھوں سلام

ساقیٔ حوض کوثر پہ لاکھوں سلام   شافع روز محشر پہ لاکھوں سلام
صدر بزم پیمبر پہ لاکھوں سلام   ہادیٔ دین اکبر پہ لاکھوں سلام
نور غار حرا، شمع بزم یقیں   رشک ماہ منور پہ لاکھوں سلام
حاصل کن فکاں، رحمت دو جہاں   ذات محبوب داور پہ لاکھوں سلام
دیکھ کر چاند بھی جس کو شرمائے ہے   ان کے اس روئے انور پہ لاکھوں سلام
جس نے پھیلایا دنیا میں پیغام رب   ایسے ہادی و سرور پہ لاکھوں سلام
زلزلہ جس سے بتخانوں میں آگیا   ایسی ذات مطہر پہ لاکھوں سلام
سارے نبیوں کی جس کو امامت ملی   ایسے فخر پیمبر پہ لاکھوں سلام
مونس بے کساں، غمگسار جہاں   راحت قلب مضطر پہ لاکھوں سلام
کالی کملی جسے اوڑھتے تھے نبیؐ   اس گلیم مطہر پہ لاکھوں سلام
ہیں فدا جس پہ فردوس کی نکہتیں   ایسی زلف معنبر پہ لاکھوں سلام
مستقر جن کا ہے کوئے ارض حرم   ان کے حسن مقدر پہ لاکھوں سلام
جن کو حاصل وہاں کا ہے صبر سکوں   ان کے بخت سکندر پہ لاکھوں سلام
ہو ابو بکرؓ و فاروقؓ پر دم بدم   اور عثمانؓ و حیدر پہ لاکھوں سلام

جس سے آزادؔ ہم کو ملی راہ حق
بھیجئے ایسے رہبر پہ لاکھوں سلام۔

آپ پر اے رحمۃ للعالمیں لاکھوں سلام

آپ پر اے سبز گنبد کے مکیں لاکھوں سلام
آپ پر اے عرش کے مسند نشیں لاکھوں سلام
آپ پر اے رونق خلد بریں لاکھوں سلام
آپ پر اے صاحب فتح مبیں لاکھوں سلام

آپ پر اے شاہ دیں، سلطان دیں لاکھوں سلام
آپ پر اے رحمۃ للعالمیں لاکھوں سلام

آپ پر اے سرور کون و مکاں لاکھوں سلام
آپ پر اے تاجدار دو جہاں لاکھوں سلام
آپ پر اے خاتم پیغمبراں لاکھوں سلام
آپ پر اے مقتدائے انس و جاں لاکھوں سلام

آپ پر اے شاہ دیں، سلطان دیں لاکھوں سلام
آپ پر اے رحمۃ للعالمیں لاکھوں سلام

آپ پر اے خسرو ارض و سما لاکھوں سلام
آپ پر اے صدر بزم انبیا لاکھوں سلام
آپ پر اے سرور ہر دو سرا لاکھوں سلام
آپ پر اے نور ذات کبریا لاکھوں سلام

آپ پر اے شاہ دیں، سلطان دیں لاکھوں سلام
آپ پر اے رحمۃ للعالمیں لاکھوں سلام

بھیجتے ہیں جن و انساں آپ پر ہر دم درود
بھیجتے ہیں حور و غلماں آپ پر ہر دم درود
پڑھتے ہیں درویش و سلطاں آپ پر ہر دم درود
پڑھتے ہیں عُشّاق رحماں آپ پر ہر دم درود

آپ پر اے شاہ دیں، سلطان دیں لاکھوں سلام
آپ پر اے رحمۃ للعالمیں لاکھوں سلام

آپ پر اے حضرت خیر البشر بے حد درود
آپ پر اے دو جہاں کے راہبر بے حد درود
آپ پر اے چارہ ساز و چارہ گر بے حد درود
آپ پر اے جلوۂ شام و سحر بے حد درود

آپ پر اے شاہ دیں، سلطان دیں لاکھوں سلام
آپ پر اے رحمۃ للعالمیں لاکھوں سلام

ہمارا سلام

شاہ کون و مکاں کو ہمارا سلام
باعث کن فکاں کو ہمارا سلام

صدر بزم جناں کو ہمارا سلام
سرور عرشیاں کو ہمارا سلام

رحمت دو جہاں کو ہمارا سلام
شافع عاصیاں کو ہمارا سلام

وجہ تخلیق کونین پر ہو درود
فخر پیغمبراں کو ہمارا سلام

جس کا ثانی زمانے میں کوئی نہیں
اس رسُول جناں کو ہمارا سلام

رونق بزم کونین، شاہ امم
روح کون و مکاں کو ہمارا سلام

شاہ دنیا و دیں، خاتم المرسلیں
رہبر انس و جاں کو ہمارا سلام

جس پہ قربان ہے روح جبریل بھی
ہاں اسی آستاں کو ہمارا سلام

جس کا ذکر مسلسل ہے آرام جاں
ایسے راحت رساں کو ہمارا سلام

جا کے کہنا مدینے میں باد صبا
دین کے پاسباں کو ہمارا سلام

کہنا آزاد طیبہ میں با چشم نم
وجہ آرام جاں کو ہمارا سلام

السّلام اے سرورو سردار و سُلطاں السّلام

السلام اے نوبہار باغ رضواں السلام　　السلام اے جلوہ بار عرش یزداں السلام
السلام اے رازدار دین وایماں السلام　　السلام اے شہریار ملک عرفاں السلام

السلام اے تاجدار بزم خوباں السلام
السلام اے سرور وسردار وسلطاں السلام

السلام اے مہر رخشاں ماہ تاباں السلام　　السلام اے آفتاب بزم امکاں السلام
السلام اے نیر گردون گرداں السلام　　السلام اے لمعۂ انوار رحماں السلام

السلام اے تاجدار بزم خوباں السلام
السلام اے سرور وسردار وسلطاں السلام

السلام اے باعث ایجاد عالم السلام　　السلام اے نازش اولاد آدم السلام
السلام اے نور حق، نور مجسم السلام　　السلام اے خلق کے غمخوار وہمدم السلام

السلام اے تاجدار بزم خوباں السلام
السلام اے سرور وسردار وسلطاں السلام

السلام اے مصطفےٰ، اے ہادیٔ دنیا و دیں　　السلام اے نورِ حق، محبوب رب العالمیں
السلام اے شافع محشر، شفیع المذنبیں　　السلام اے مسند آرائے سرِ عرش بریں

السلام اے تاجدار بزم خوباں السلام
السلام اے سرور و سردار و سلطاں السلام

السلام اے جلوۂ حق، عاشق ربّ العلا　　السلام اے نور مطلق، نور ذات کبریا
السلام اے مظہر حق، مظہر نور خدا　　السلام اے شاہد یکتا، محمد مصطفا

السلام اے تاجدار بزم خوباں السلام
السلام اے سرور و سردار و سلطاں السلام

آپؐ ہیں خیر البشر، خیر الوریٰ، خیر الانام　　دم قدم سے آپؐ کے دنیا میں ہے خیر دوام
آپؐ کے مژدہ رساں ہیں سب رسولانِ کرام　　آپؐ ہیں سب انبیا کے سب رسولوں کے امام

السلام اے تاجدار بزم خوباں السلام
السلام اے سرور و سردار و سلطاں السلام

لو سلام آزادؔ کا اے میرے آقا! لو سلام　　لو سلام آزادؔ کا اسریٰ کے نوشا! لو سلام
لو سلام آزادؔ کا جان مسیحا! لو سلام　　لو سلام آزادؔ کا اے شاہ بطحا! لو سلام

السلام اے تاجدار بزم خوباں السلام
السلام اے سرور و سردار و سلطاں السلام

اے بادِ مشرق مدینہ جا کر نبیؐ سے میرا سلام کہنا

کبھی تو قسمت کا تارہ چمکے نبی علیہ السلام کہنا
کرم کی بارش کے چند چھینٹے ملیں رسولِ انام کہنا
خدارا دید و نظر کو میری کبھی تو دید منام کہنا

نظر بچھا کر، ادب سے جھک کر حضور سرور پیام کہنا
اے بادِ مشرق مدینہ جا کر نبی سے میرا سلام کہنا

تمھاری امت نبیؐ رحمت! ابنی ہے بدتر غموں کا طوفاں
قسم خدا کی غم و الم سے تڑپ رہا ہے ہر اک مسلماں
قدم قدم پر اندھیری راہیں، چہار جانب ہے چھایا طوفاں
نقاب اٹھا کر دکھا دو جلوہ عرب کے ماہ تمام کہنا
اے بادِ مشرق مدینہ جا کر نبی سے میرا سلام کہنا

یہ کہنا آقا! دکھوں کا مارا نہیں ہے کوئی سہارا جس کا
تمھیں ہو مونس، تمھیں ہو ملجا، ہمیشہ اس نے تمھیں پکارا
تمھیں خبر لو، سوا تمھارے نہیں ہے کوئی جہاں میں اس کا
پہنچ کے طیبہ بصد عقیدت مری گذارش تمام کہنا
اے بادِ مشرق مدینہ جا کر نبی سے میرا سلام کہنا

جھکا کے در پر سر عقیدت، بلک بلک کے بہانا آنسو
دعا پہ جب تک نہ صاد کر دیں، اٹھانا بادِ صبا نہ سر تو
کریم ہیں وہ، رحیم ہیں وہ کرم کریں گے، کریم ہے خو
نثار ہو کر، درود پڑھ کر، خدارا عرض غلام کہنا
اے بادِ مشرق مدینہ جا کر نبی سے میرا سلام کہنا

تمھارے دست کرم میں آقا! دبی ہوئی ہے حیات میری
تمھاری زلفوں کے پیچ و خم میں، چھپی ہوئی ہے حیات میری
تمھارا رحم و کرم ہے آقا! وگرنہ کیا ہے بساط میری
حیات لے لو، نجات دے دو بصد سجود و قیام کہنا
اے بادِ مشرق مدینہ جا کر نبی سے میرا سلام کہنا

ہمارا اگلا پروگرام

کریمائے آزاد — کریما سعدی کا منظومہ

منبر و محراب — نظموں کا مجموعہ

عکس باطن — اور غزلوں کا مجموعہ

کتابت کے مرحلے میں

آپ "عکس باطن" میں برصغیر (ہند و پاک) کے نامور ادیب اور نعت اردو کے مسلمہ و مقبول شاعر جناب ڈاکٹر طفیل احمد صاحب مدنی مدرشعبۂ عربی و فارسی الٰہ آباد یونیورسٹی الٰہ آباد کے مقدمہ کے ساتھ شعر و نغمہ کی ہم آہنگی، سوز و ساز کا مرقع، حسن بے پرواہ کی تمنائیوں، عشق کی سرمستیوں، سوز دروں کی آنچ اور حسن و عشق کی آویزش کا بھرپور لطف اٹھائیں گے۔

ناشر

قاسمی پبلشنگ کمپنی محلہ قاسمیہ (آزاد نگر) گول بھار ضلع بستی